کتابچہ
نمبر 4

عظمتِ سادات

احیا المیت فی الاحادیث الواردة فی آل البیت

مصنف : علامہ جلال الدین ابوبکر سیوطی

مُرتّب : سید محمد حسن شاہ چشتی قادری

(صوبائی جنرل سیکرٹری تحریک اتحاد بین السادات پاکستان)

زیرِ نگرانی : مفتی سید نجیب اللہ آغا صاحب دامت برکاتہ

پیشکش : سید الطاف حسین شاہ چشتی دوپاسی

(چیر مین تحریک اتحاد بین السادات پاکستان)

https://www.youtube.com/@Haq.Dopasi

haq.dopasi.786@gmail.com

Contact No. 0301-2115588 0311-2115588

تحریکِ اتحاد بین السادات پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترتیب

حالات زندگی

نام ونسب: ابوالفضل جلال الدین بن الکمال ابو بکر محمد سیوطی معروف امام جلال الدین سیوطی

ولادت: بروزاتوار یکم رجب ۸۴۹ھ مصر کے مشہور شہر قاہرہ میں پیدا ہوئے۔

ابن الکتب کتابوں کا بیٹا: علامہ سیوطی کو ابن الکتب کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے وہ اس وجہ سے کہ ان کے والد نے ان کی والدہ سے ایک کتاب منگوائی تو ان کو دردزہ شروع ہو گیا۔ علامہ سیوطی کتابوں کے درمیان پیدا ہوئے۔

علامہ ابن ہمام کے زیر کفالت وتربیت: پانچ برس کی عمر میں ان کے والد کا انتقال ہو گیا ان کی یتیمی کے زمانے میں مشہور حنفی عالم امام کمال بن ہمام صاحب فتح القدیر شرح ہدایہ نے کفالت کی۔

تحصیل علم: آٹھ سال کی عمر میں آپ نے قرآن حفظ کر لیا پھر صرف نحو فقہ اور عقائد کے متون یاد کئے۔ آپ نے حصول علم کے لئے شام، حجاز، یمن، ہندوستان میاط جیسے ممالک کے سفر کئے۔

اساتذہ کرام: آپ نے نو سو سے زائد اساتذہ کرام سے علم حاصل کیا جن میں اس زمانے کے جید مذاہب اربعہ کے آئمہ کبار شامل ہیں۔ امام سراج الدین بلقینی حنفی، شرف الدین مناوی شافعی، علامہ عبد الرؤف مناوی، شارح جامع صغیر تقی الدین شمنی حنفی ۸۷۲ء محی الدین محمد سلیمان اوحی حنفی، سیف الدین حنفی، علامہ ابن ہمام الخر احمد بن ابراہیم حنبلی۔

تلامذہ کرام: آپ کے بہت سے تلامذہ میں سے چند مشہور یہ ہیں حضرت امام عبد الوہاب شعرانی وفات ۹۷۲ھ ،امام ابن طولون، محمد بن علی حنفی متوفی ۹۵۳ھ۔

موضوعات کا تنوع: علامہ جلال الدین سیوطی نے ہر اسلامی علم وفن کے موضوع پر خامہ فرسائی کی اپنی کتاب (حسن المحاضرۃ ۲۲/۱) میں اپنے جن فنون کی نسبت تحریر کیا ہے اس میں تفسیر متعلقات، قرآت، حدیث متعلقات حدیث، دعوات اذکار، فقہ علوم متعلقہ فقہ، فن اصول، علم تصوف، فن عربیت، فن متعلقات عربیت، فن تاریخ وادب، علم نحو، علم معانی، علم بیان، علم بدیع، علم صرف، علم جدل، علم انشاء، علم ترسیل، علم فرائض ومیراث شامل ہیں

کثرت تالیفات اور مشہور تصانیف: علم کتب کی مشہور کتاب ہدیۃالعارفین میں علامہ کی چھ سو کتابوں کے نام تحریر ہیں جن میں سے بیشتر عرب ممالک میں شائع ہو چکی ہیں ایک قول کے مطابق آپ کی کل تحریرات کی تعداد سات سو ہے۔

چند مشہور کتابوں کے نام

١ ـالهئية السنيه فی الهئية السنه ٢ ـ الكنزا المدفون والفلك المشحون

٣ ـتفسير در منثور ٤ ـالاتقان في علوم القرآن

٥ ـتفيسر جلالين ٦ ـطبقات المفسرين

٧ ـبغية الوعاة في طبقات اللغويين و النحاة

٨ ـتاريخ الخلفاء ٩ ـ المحاضرة في تاريخ مصر و القاهره

موجودہ کتاب احیاءالمیت کی وجہ تالیف:

سیوطی نے رسول اکرمؐ کے والدین اہل بیت وسادات کی فضیلت پر کئی کتابیں لکھیں ہیں موجودہ کتاب مصر سے ۱۳۱۸ ھ میں "احیاءالمیت فی الاحادیث الواردۃ فی اہل البیت" شائع ہوئی تھی۔ جس کا ترجمہ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ شعبہ دینیات نے سن 1950ء کی دہائی میں شائع کرایا تھا جس کے مقدمہ میں اسی کتاب کی وجہ تالیف یہ بیان کی گئی ہے کہ اس زمانے میں مصر میں سادات دشمن ٹولہ سرگرم عمل تھا جو اہل بیت کے فضائل سے انکار کرتا تھا۔ان کے جواب میں سیوطی نے مذکورہ رسالہ تحریر فرمایا۔

وفات:۔آپ نے جمعہ ۱۹ جمادی الاول ۹۱۱ھ ۶۱ سال کی عمر میں مصر میں وفات پائی اور مصر میں ہی دفن ہوئے۔

ان صحابہ کرام کے اسماء گرامی جن سے اس کتاب میں سیوطی نے احادیث نقل کی ہیں

۱۔حضرت ابو بکر ۲۔حضرت عمرؓ ۳۔حضرت عثمانؓ ۴۔حضرت علیؑ

۵۔زید بن ثابتؓ ۶۔ابن عباسؓ ۷۔عبداللہ ابن عمرؓ ۸۔ابو ہریرہؓ

۹۔جابر بن عبداللہؓ ۱۰۔عبداللہ بن زبیرؓ ۱۱۔زید بن ارقمؓ ۱۲،ابوسعید الخدریؓ

۱۳۔سعید بن جبیرؓ ۱۴۔ابوذر غفاریؓ ۱۵۔عبداللہ بن جعفر ۱۶۔مطب بن ربعیہؓ

۱۷۔امام حسن بن علیؑ ۱۸۔زید بن ثابتؓ ۱۹۔حضرت عائشہؓ ۲۰ ۔حضرت فاطمہ زہراؑ

۲۱۔سلمہ بن الاکوع ۲۲۔ابن مسعود ۲۳۔مطلب بن عبداللہ ۲۴۔حکیم

علامہ سیوطی نے اس کتاب کی احادیث درجہ ذیل محدثین سے نقل کی ہیں

۱۔امام بخاری	۲۔امام مسلم	۳۔ترمذی	۴۔امام احمد بن حنبل	۵۔امام حاکم
۶۔امام نسائی	۷۔امام بیہقی	۸۔ابن عساکر	۹۔دیلمی	۱۰۔حافظ ابو نعیم
۱۱۔سعید ابن منصور	۱۲۔طبرانی	۱۳۔ابو یعلی	۱۴۔ابو احمد	۱۵۔ابن عدی
۱۶۔ابن حبان	۱۷۔ابن المنذر	۱۸۔ابن ابی شیبہ	۱۹۔مسدود	۲۰۔بزار
۲۱۔ابن ابی حاتم	۲۲۔ابن جریر	۲۳۔عقیلی	۲۴۔خطیب	۲۵۔ابن شاہین
۲۶۔ابن مردویہ	۲۷۔ابو احمد			

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى اما بعد !

احياء الميت في الاحاديث الواردة في آل البيت

اجر رسالت اور مودت اہل قربیٰ

(الحديث الاول)

اخرج سعيد بن منصور فى سننه ، عن سعيد بن جبير، فى قوله تعالى : (قُلْ لَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْراً اِلَّاالْمُوَدَّةَ فِيْ الْقُرْبٰى) قال:قربى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم .

(حدیث ۱)سعید بن منصور نے اپنی کتاب سننہ میں سعید بن جبیر کے حوالہ سے نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ پاک کے اس قول کہ "اے پیغمبر کہدو اپنی امت والوں سے کہ میں اجر رسالت اہل قربیٰ کی مودت و محبت کے علاوہ کچھ نہیں چاہتا" اس سے صرف رسول اکرمؐ کے قرابتدار مراد ہیں۔

اہل قربیٰ کے اسماء گرامی

(الحديث الثانى)

خرج ابن المنذر،و ابن ابى حاتم،و ابن مَرْدَوَيْه ، فى تفاسيرهم ، والطبرانى فى المعجم الكبير ، عن ابن عباس قال ؛لما نزلت هذه الآية :(قُلْ لَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْراً اِلَّاالْمُوَدَّةَ فِيْ الْقُرْبٰى) قالوا : يا رسول الله! من قرابتك هولاء الذين وجبت علينا مودتُهم ؟ قال: على وفاطمة وولداهما.

(حدیث ۲)ابن منذر ابی حاتم اور ابن مردویہ نے اپنی تفسیروں میں اور طبرانی نے اپنی کتاب معجم الکبیر میں حضرت ابن عباس سے یہ روایت نقل کی ہے کہ جب یہ آیت مودت قُلْ لَا اَسْئَلُكُمْ نازل ہوئی تو لوگوں نے حضرت رسول رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ حضورؐ آپ کے وہ قرابتدار کون لوگ ہیں؟ جن کی مودت ہم پر واجب قرار دی گئی ہے آپؐ نے فرمایا کہ وہ علیؑ وفاطمہؑ اور ان کے دونوں فرزند (حسنؑ اور حسینؑ) ہیں۔

حسنہ سے آل محمدؐ کی محبت مراد ہے

(الحديث الثالث)

اخرج ابن ابى حاتم،عن ابن عباس فى قوله تعالى:(وَمَنْ يَقْتَرِف حَسَنَةً)

قال : المودة لآل محمد.

(حدیث ۳)ابن ابی حاتم نے اللہ پاک کے اس قول کہ جو شخص ایک نیکی کرے گا ہم اس کے نامہ اعمال میں بہت سی نیکیاں بڑھادیں گے کے بارے میں ابن عباسؓ کی ایک روایت نقل کی ہے جس میں انہوں نے کہاہے کہ حسنہ (نیکی) سے آل محمدؐ کی مودت مراد ہے۔

ایمان کادار و مدار محبت اہل بیت پر ہے

(الحدیث الرابع)

اخرج احمد والترمذی و صححه و النسائی و الحاکم عن المطلب بن ربیعة قال قال رسول الله صلی‌الله‌علیه‌وآله‌وسلم و الله لا یدخل قلب امری مسلم ایمان حتی یحببکم الله القرابتي.

(حدیث ۴) احمد بن حنبل، ترمذی، نسائی اور حاکم نے مطلب بن ربیعہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے یہ کہاہے کہ رسول اللہ ؐ نے ارشاد فرمایاہے کہ اللہ پاک کی قسم کسی مرد مسلم کے دل میں اس وقت تک ایمان داخل ہی نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ میرے اہل بیت تم کو خدا کے لئے اور میرے قرابتدار ہونے کی وجہ سے دوست نہ رکھے (ترمذی نے اس روایت کو صحیح مانا ہے)

اہلبیت کے بارے میں اللہ پاک کو حاضر و ناظر سمجھو

(الحدیث الخامس)

اخرج مسلم ، والترمذی والنسائی ،عن زید بن ارقم ان رسول االله صلی‌الله‌علیه‌وآله‌وسلم قال:
اذکرکم االله فی اهل بیتی

(حدیث ۵) مسلم ترمذی اور نسائی نے زید بن ارقم سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایاہے کہ اے میری امت والو میں اپنے اہل بیت کے بارے میں تمہیں اللہ کی یاد دلاتا ہوں نیکی کے وقت اس کی رحمت اور بدی کے وقت اس کے عذاب کو نہ بھولنا۔

کتاب اللہ اور اہلبیت سے تمسک کرنے والا کبھی گمراہ نہ ہو گا

(الحدیث السادس)

اخرج الترمذی و حسنه ، والحاکم ،عن زید بن ارقم ؛قال: قال رسول الله صلی‌الله‌علیه‌وآله‌وسلم : انی تارک فیکم الثقلین ماان تمسکتم به لن تضلوا بعدی ،کتاب االله ، وعترتی اهل بیتی و لن یفترقاحتی یرداعلیّ الحوض ،فانظرواکیف تخلفونی فیهما

(حدیث ٦)ترمذی اور حاکم نے زید بن ارقم سے یہ روایت نقل کی ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ میں تم میں دو وزنی چیزیں چھوڑے جاتا ہوں کہ اگر تم نے میرے بعد ان سے تمسک رکھا اور اسے ہاتھ سے جانے نہ دیا تو ہر گز ہر گز کبھی گمراہ نہ ہوگے اور وہ چیز اللہ کی کتاب اور میری عترت ہے یعنی میرے اہل بیت اور یہ دونوں جب تک قیامت میں حوض کوثر پر میرے پاس نہ پہنچ جائیں گے ہر گز ہر گز ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے دیکھو اچھی طرح سوچ سمجھ لو کہ میرے بعد ان دونوں کے ساتھ تمہارا کیا سلوک ہونا چاہیئے (اس حدیث کو ترمذی نے حسن کہا ہے)۔

کتاب اللہ اور اہل بیت تا بہ حوض کوثر ایک دوسرے جدا نہ ہونگے

(الحديث السابع)

اخرج عبد بن حُمَيد ،في مسنده ،عن زيد بن ثابت قال:

قال رسول صلى الله عليه وآله وسلم : انی تارک فیکم الثقلین ما ان تمسکتم به بعدی لن تضلوا،کتاب الله و عترتی اهل بیتی ، و انهما لن یفترقا حتی یردا علی الحوض

(حدیث ۷)عبد بن حمید نے اپنی کتاب میں زید بن ثابت سے یہ روایت نقل کی ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑے جاتا ہوں کہ اگر تم میرے بعد اس سے متمسک رہے تو گمراہ نہ ہوگے وہ چیز کتاب اللہ ہے اور میری عترت (یعنی میرے) اہل بیت اور یہ دونوں ہر گز ہر گز ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے تا آنکہ میرے پاس حوض کوثر پر پہنچ جائیں۔

حدیث ثقلین

(الحديث الثامن)

اخرج ابو احمد ،وابو يَعْلى ، عن ابی سعيد الخُدری ان رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم قال: انی اوشک ان ادعی فاجیب،و انی تارک فیکم الثقلین ،کتاب الله ، وعترتی اهل بیتی و ان اللطیف الخبیر

(حدیث ۸)ابو احمد اور ابو یعلی نے ابو سعید خدری سے یہ روایت نقل کی ہے وہ کہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایکدن ارشاد فرمایا کہ عنقریب ہی مجھے بلایا جائیگا اور میں چلا جاؤں گا (اے میرے اصحاب غور سے سنو) کہ میں تم میں دو گراں بہا چیزیں چھوڑے جاتا ہوں (ایک) کتاب اللہ (دوسری) میری عترت (یعنی) میرے اہلبیت اور خدائے لطیف وخبیر نے مجھے خبر دی ہے اور مجھے بتایا ہے کہ یہ دونوں چیزیں ایک دوسرے سے اس وقت تک ہر گز ہر گز جدا نہ

ہوں گی جب تک کہ میرے پاس حوض کوثر پر نہ پہنچ جائیں دیکھو اچھی طرح غور کرلو کہ میرے بعد ان دونوں کے بارے میں تمہارا کیا سلوک ہونا چاہئے۔

رسولؐ کی محبت کے واسطے اہل بیت سے محبت کرو

(الحدیث التاسع)

اخرج الترمذی وحسنه و الطبرانی ،عن ابن عباس؛ قال: قال رسول االله صلى الله عليه وآله وسلم : احبوا الله لما يغذوكم به من نعمه ، واحبونی لحب االله، واحبوا اهل بيتی لحبی

(حدیث ۹) ترمذی اور طبرانی نے ابن عباس سے یہ روایت نقل کی ہے ابن عباس کا بیان ہے کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ کو اس لئے دوست رکھو کہ وہ تمہیں نعمتوں سے آسودہ اور شکم سیر کرتا ہے اور مجھے اسکی محبت کے واسطے سے دوست رکھو اور میرے اہل بیت کو میری محبت کے ذریعہ اور واسطے سے دوست رکھو۔

اہل بیت کے بارے میں رسول کریم ﷺ کا پاس ولحاظ رکھو

(الحدیث العاشر)

اخرج البخاری ،عن ابی بکر الصديق ؛ قال: ارقبوا محمداًرسول االله صلى الله عليه وآله وسلم فی اهل بيته

(حدیث ۱۰) امام اسماعیل بخاری نے ابو بکر صدیقؓ سے یہ روایت نقل کی ہے وہ کہتے ہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ان کے اہل بیت کے بارے میں پورا پورا لحاظ رکھو۔

دشمن اہل بیت جہنم میں جائے گا

(الحدیث الحادی عشر)

اخرج الطبرانی ، والحاكم ،عن ابن عباس ؛قال:قال رسول االله صلى الله عليه وآله وسلم : يا بنی عبد المطلب انی قد سأ لت االله لكم ثلاثاً ، ان يثبّت قلوبكم و ان يُعلم جاهلكم، ويهدی ضالكم ، و سأ لته ان يجعلكم جوداء نجداء رحماء ، فلو ان رجلاً صفن بين الركن والمقام فصلی و صام ثم مات وهو مبغض لاهل بيت محمد صلى الله عليه وآله وسلم دخل النار

(حدیث ۱۱) طبرانی اور حاکم نے ابن عباس سے یہ روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اولاد عبد المطلب سے فرمایا کہ اے بنی عبد المطلب میں نے تمھارے لئے اللہ تبارک وتعالی سے تین چیزیں مانگی ہیں (پہلی) چیز یہ ہے کہ تمہارے دلوں کو ثابت رکھے یعنی ڈانواں ڈول نہ ہونے دے (دوسری) چیز یہ

ہے کہ تمہارے جاہلوں کو علم حاصل کرنے کی توفیق دے (تیسری) چیز یہ ہے کہ تمہارے گمراہوں کی رہبری کرے اوراس سے یہ بھی درخواست کی ہے کہ وہ تمہیں کشادہ دست یعنی سخی اور نہایت جری اور بہادر قرار دے اور باہمی رحم وکرم

کا خوگر بنائے کیونکہ یہ طے شدہ ہے کہ اگر کوئی شخص رکن اور مقام کے درمیان عبادت کیلئے گھٹنے ٹیک دے اور مسلسل نمازیں پڑھے اور روزے رکھے اور اسے اس حالت میں موت آئے کہ وہ میرے اہل بیت کا دشمن ہو تو وہ یقینا جہنم میں جائے گا

بنی ہاشم سے بغض رکھنا کفر ہے

(الحديث الثانی عشر)

اخرج الطبرانی ،عن ابن عباس ؛قال:قال رسول االلهصلی‌اللهعليهوآلهوسلم : بغض بنی هاشم والانصار کفر ، وبغض العرب نفاق

(حدیث ۱۲) طبرانی نے ابن عباس سے یہ روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ بنی ہاشم اور انصار سے بغض رکھنا کفر ہے اور عرب سے بغض رکھنا نفاق ہے۔

اہل بیت رسول سے بغض رکھنے والا منافق ہے

(الحديث الثالث عشر)

اخرج ابن عدی ، فی" الکامل" عن ابی سعيد الخدری ؛ قال :قال رسول االلهصلی‌اللهعليهوآلهوسلم : من ابغضنا اهل البيت فهومنافق

(حدیث ۱۳) ابن عدی نے کتاب کامل میں ابوسعید خدری سے یہ روایت نقل کی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ حضرت رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو ہم اہل بیت سے بغض اور دشمنی رکھتا ہے وہ منافق ہے۔

اہل بیت کا دشمن داخل جہنم ہو گا

(الحديث الرابع عشر)

اخرج ابن حبّان فی صحيحه، والحاکم ، عن ابی سعيد الخدری ؛ قال :قال رسول االلهصلی‌اللهعليهوآلهوسلم : والذی نفسی بيده لا يبغضنا اهلَ البيت رجل الا ادخله االله النارَ

(حدیث ۱۴)ابن حبان نے اپنی کتاب میں اور حاکم نے (اپنی کتاب میں)ابو سعید سے روایت نقل کی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی کہ جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ میرے اہل بیت کو جو دشمن رکھے گا اسے اللہ پاک ضرور داخل جہنم کرے گا۔

اہل بیت سے بغض و حسد رکھنے والا حوض کوثر سے ہٹادیا جائے گا

(الحدیث الخامس عشر)

اخرج الطبرانی ،عن الحسن بن علی رضی االله عنهما انه قال لمعاوية بن خدیج: یا معاویه بن خدیج! ایاک و بغضنا ، فان رسول االلهصلی اللهعلیهوآلهوسلم قال: لا یبغضنا احد ، ولا یحسدنا احد لاَ ذیدُ یوم القیامة عن الحوض بسیاط من نار

(حدیث ۱۵)طبرانی نے حضرت امام حسن بن علیؓ سے یہ روایت نقل کی کہ انہوں نے معاویہ بن خدیج سے کہا کہ ہم اہل بیت کے بغض سے اپنے آپکو بچانا اس لئے کہ رسول للہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو ہم اہل بیت سے بغض یا حسد کرے گا اسے قیامت کے دن آتشیں کوڑوں سے مار کر حوض کوثر سے ہٹادیا جائیگا۔

عترت رسول کے حق کا اعتراف نہ کرنے والا منافق اور ولد الزنا ولد الحیض ہو گا

(الحدیث السادس عشر)

اخرج ابن عدی، والبیهقی فی "شعب الایمان "عن علی ؛ قال: قال رسول صلی اللهعلیهوآلهوسلم : من لم یعرف حق عترتی والانصار فهو لاحد ی ثلاث ، اما منافق ، واما لزانية ، واما بغیر طهوریعنی حملته امه علی غیر طهر

(حدیث ۱۶) ابن عدی اور بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں علی بن ابیطالبؓ سے روایت نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو میری عترت اور انصار کے حق کو نہ پہچانے وہ تین حال سے خالی نہیں نمبر (ایک) منافق ہو گا نمبر (دو) یا حرام کار ماں کا بچہ یعنی زنازادہ ہو گا نمبر (تین) یا غیر طاہر نطفہ ہو گا یعنی اسکی ماں کے رحم میں اس وقت اس کا نطفہ قائم ہوا ہو گا جبکہ وہ حیض کی حالت میں رہی ہو گی۔

رسول اکرم ﷺ کا آخری ارشاد کہ میرے اہل بیت کے بارے میں میرا لحاظ رکھنا

(الحدیث السابع عشر)

اخرج الطبرانی فی الاوسط ، عن ابن عمر ؛ قال: آخر ما تکلم به رسول صلی اللهعلیهوآلهوسلم اخلفونی فی اهل بیتی

(حدیث۱۷)طبرانی نے کتاب اوسط میں ابن عمر سے یہ روایت نقل کی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے دنیا سے رخصت ہوتے وقت سب سے آخری ارشاد جو فرمایا وہ یہ تھا کہ اہل بیت کے بارے میں ہمیشہ میرا لحاظ رکھنا۔

محبت محمد وآل محمدؐ کے بغیر تمام اعمال بیکار و بے سود ہیں

(الحدیث الثامن عشر)

اخرج الطبرانی فی الاوسط،عن الحسن بن علی رضی الله عنهما؛ ان رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم قال: الزموامودتنا اهل البیت فانه من لقی الله وهو یودنا دخل الجنة بشفاعتنا،والذی نفسی بیده لاینفع عبداً عمله الا بمعرفة حقنا

(حدیث۱۸)طبرانی نے کتاب اوسط حسن بن علیؑ سے یہ روایت نقل کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (اے مسلمانو!)ہم اہل بیت کی مودت و محبت کی مضبوط گرہ اپنے دل میں باندھ لو یعنی اسے اپنے پر لازم کرلو کیونکہ جنت اور جہنم کا فیصلہ اسی سے ہوتا ہے جو شخص اللہ پاک کی بارگاہ میں ہماری محبت سمیت پہنچے گا وہ ہماری شفاعت و سفارش سے جنت میں جائے گا اور جو ہماری محبت سے محروم ہوگا وہ جہنم میں جائے گا اور سنو قسم ہے اس ذات کی کہ جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کسی کو اس کا عمل اس وقت تک نفع نہیں پہنچا سکتا جب تک وہ ہمارے حقوق اور فرائض سے عہدہ برآنہ ہو۔

اہل بیت کا دشمن قیامت میں یہودی محشور ہوگا

(الحدیث التاسع عشر)

اخرج الطبرانی فی الاوسط ،عن جابر بن عبدا الله رضی الله عنه؛ قال: خطبنا رسول صلی الله علیه وآله وسلم فسمعته وهو یقول : ایها الناس من ابغضنا اهل البیت حشره الله تعالی یوم القیامة یهودیاً

(حدیث۱۹)طبرانی نے جابر بن عبداللہ انصاری سے یہ روایت نقل کی وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن خطبہ دیا تو میں نے اس میں سنا کہ وہ فرماتے ہیں کہ اے لوگو! جو شخص ہم اہل بیت سے بغض کرے گا یعنی دشمنی رکھے گا اللہ پاک اسے قیامت کے دن یہودی محشور کرے گا۔

جو بنی ہاشم کو دوست نہ رکھے وہ مومن نہیں

(الحدیث العشرون)

اخرج الطبرانی فی الاوسط ،عن عبداالله بن جعفر؛ قال:سمعت رسول االلهصلی اللهعلیهوآلهوسلم یقول: یا بنی هاشم ، انی قد سألت االله لکم ان یجعلکم نجداء رحماء ، وسألته ان یهدی ضالکم ، و یؤمن خائفکم ، ویشبع جائعکم ، والذی نفسی بیده لا یؤمن احد حتی یحبکم بحبی ، اترجون ان تدخلوا الجنة بشفاعتی ولا یرجوها بنو عبد المطلب

(حدیث ۲۰)طبرانی نے کتاب اوسط میں عبداللہ بن جعفر سے روایت نقل کی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ اے! بنی ہاشم میں نے تمہارے لئے اللہ پاک سے یہ سوال کیا ہے کہ تمہیں بہادر بنائے اور باہمی ترحم کاخوگر قرار دے اور تمہیں صراط مستقیم پر قائم رکھے اور تمہارے کمزور اور خائف لوگوں کو امن میں رکھے اور بھوکوں کو سیر کرے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کوئی امتی ایمان نہیں پاسکتا جب تک کہ تم کو میری محبت کی وجہ سے دوست نہ رکھے (اے لوگو!) کیا تم یہ سوچ سکتے ہو کہ تم تو میری شفاعت کی وجہ سے جنت میں جاؤ اور بنی عبدالمطلب میری شفاعت کی امید نہ رکھیں (یہ نہیں ہوسکتا وہ میری شفاعت کے زیادہ حقدار ہیں)

رسول کے اہل بیت امت مسلمہ کے لئے امان ہیں

(الحدیث الحادی والعشرون)

اخرج ابن ابی شیبة ،و مُسدَّد فی مسندیهما ،والحکیم الترمذی ،فی نوادر الاصول ،و ابو یعلی و الطبرانی ،عن سلمة بن اکوع ؛ قال: قال رسول االلهصلی اللهعلیهوآلهوسلم : النجوم امان لاهل السماء و اهل بیتی امان لامتی

(حدیث ۲۱)ابن ابی شیبہ اور مسدد نے اپنی کتابوں میں اور حکیم ترمذی نے کتاب نوادرالاصول میں ابویعلی اور طبرانی نے اپنی کتابوں میں سلمہ بن اکوع سے نقل کیا ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ستارے آسمان والوں کیلئے باعث امن ہیں اور میرے اہل بیت میری ساری امت کیلئے امن ونجات کے مرکز ہیں۔

دو چیزوں سے تمسک رکھنے والا کبھی گمراہ نہ ہو گا

(الحديث الثاني والعشرون)

اخرج البزار ، عن ابی هريرة ؛ قال: قال رسول االلهصلىاللهعليهوآلهوسلم : انی خلفت فيكم اثنين لن تضلوا بعد هما كتاب االله و نسبى و لن يفترقا حتى يردا علىَّ الحوض

(حدیث ۲۲) بزار نے ابوہریرہ سے نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں تم میں دو ایسی چیزیں چھوڑے جاتا ہوں کہ (جن سے تمسک) کے بعد تم ہر گز ہر گز گمراہ نہ ہو گے اور وہ کتاب اللہ اور میرا نسب ہے (یعنی میری نسل اور میری عترت ہے)اور سنو یہ دونوں اس وقت تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے جب تک میرے پاس حوض کوثر پر نہ پہنچ جائیں گے۔

اہل بیت رسول اور کتاب اللہ سے تمسک کرنے والا گمراہ نہ ہو گا

(الحديث الثالث والعشرون)

اخرج البزار ، عن على رضى االله عنه ؛ قال: قال رسول االلهصلىاللهعليهوآلهوسلم : انی مقبوض، وانی قد تركت فيكم الثقلين ،كتاب االله و اهل بيتى ، وانكم لن تضلوا بعدهما

(حدیث ۲۳) بزار نے حضرت علیؑ سے نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم علیہ الصلواۃ والسلام نے ظاہری زندگی کے آخری ایام میں ارشاد فرمایا ہے کہ میں عنقریب حیات ظاہری سے دامن کش ہونے والا ہوں میں تمہیں سمجھائے دیتا ہوں کہ میں تم میں دو گراں بہا چیزیں چھوڑے جارہا ہوں ایک کتاب اللہ ہے دوسرے میرے اہل بیت ہیں اور سنو اگر تم نے ان سے صحیح تمسک کیا تو ہر گز ہر گز ان کے ہوتے ہوئے گمراہ نہ ہو گے۔

اہل بیت رسول کی مثال سفینہ نوح جیسی ہے

(الحديث الرابع والعشرون)

اخرج البزار ، عن عبد االله بن الزبير ؛ان النبى صلىاللهعليهوآلهوسلم قال : مثل اهل بيتى مثل سفينة نوح من ركب فيها نجىٰ ، ومن تخلف عنها غرق

(حدیث ۲۵) بزار نے عبداللہ بن زبیر سے نقل کیا ہے کہ رسول کریم نے ارشاد فرمایا ہے کہ میرے اہل بیت کی مثال کشتی نوح جیسی ہے جس طرح کشتی نوح پر جو سوار ہو گیا تھا وہ نجات یافتہ ہوا اور جس نے اسے چھوڑ دیا تھا وہ آب طوفان

میں ڈوب گیا تھا اسی طرح (جو اہل بیت کا دامن تھامے گا نجات پا جائے گا اور جو دست کش ہو گا جہنم میں جائے گا)۔

حدیث سفینہ

(الحديث الخامس والعشرون)

اخرج البزار ، عن بن عباس ؛قال:قال رسول االله صلى الله عليه وآله وسلم :مثل اهل بيتى مثل سفينة نوح ،من ركب فيها نجىٰ ، ومن تخلف عنها غرق

(حدیث ۲۵) بزار نے ابن عباس سے نقل کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ہے کہ میرے اہل بیت کی مثال کشتی نوح جیسی ہے جو اس میں سوار ہوا بچ گیا اور جس نے تخلف کیا یعنی (نہ سوار ہوا) وہ غرق ہو گیا۔

حدیث سفینہ و حدیث باب حطہ

(الحديث السادس والعشرون)

اخرج الطبرانى ، عن ابى ذر ؛ سمعت رسول االله صلى الله عليه وآله وسلم : مثل اهل بيتى فيكم مثل سفينة نوح فى قوم نوح ،من ركبها نجا ، ومن تخلف عنها هلك ، ومثل باب حطة فى بنى اسرائيل

(حدیث ۲۶) طبرانی نے حضرت ابوذر ؓ کے حوالہ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں میرے اہل بیت کی مثال بالکل ویسی ہی ہے جیسی قوم نوح میں کشتی نوح کی تھی جو اس پر سوار ہوا بچ گیا اور جو نہ سوار ہوا ہلاک ہو گیا اور (سنو) میرے اہل بیت کی مثال تم میں اس باب حطہ کی ہے جو بنی اسرائیل میں تھا۔

حدیث سفینہ و حدیث باب حطہ بنی اسرائیل

(الحديث السابع والعشرون)

اخرج الطبرانى فى الاوسط ،عن ابى سعيد الخدرى ؛ قال: سمعت رسول االله صلى الله عليه وآله وسلم يقول : انما مثل اهل بيتى كمثل سفينة نوح من ركبها نجا ، ومن تخلف عنها غرق ، و انما مثل اهل بيتى فيكم مثل باب حطة فى بنى اسرائيل من دخله غُفِر له

(حدیث ۲۷) طبرانی نے اپنی کتاب اوسط میں ابو سعید خدری سے نقل کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے اہل بیت کی مثال سفینہ نوح جیسی ہے جو اس پر سوار ہوا نجات یافتہ ہوا اور جو اس سے رو گرداں اور دور ہٹا رہا وہ ڈوب گیا (نیز یہ بھی سنا ہے) فرماتے تھے کہ تم میں

میرے اہل بیت کی مثال بالکل ویسی ہے جیسی بنی اسرائیل میں باب حطہ جو اس میں داخل ہو گیا تھا وہ بخشا گیا تھا(یعنی میرے اہل بیت کے قلعہ محبت میں جو داخل ہو جائے گا بخشا جائے گا)

اسلام کی بنیاد محمد وآل محمدؐ کی محبت پر ہے

(الحديث الثامن والعشرون)

اخرج البخاری فی تاریخه ، عن الحسن بن علی؛ قال: قال سول االلهصلی اللهعلیهوآلهوسلم : لکل شیء اساس الاسلام حب رسول االلهصلی اللهعلیهوآلهوسلم وحب اهل بیته

(حدیث۲۸)بخاری نے اپنی تاریخ میں حضرت حسن بن علیؑ سے نقل کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس طرح ہر چیز کی ایک جڑ اور بنیاد ہوتی ہے اسی طرح اسلام کی بھی بنیاد ہے اور وہ میری اور میرے اہل بیت کی محبت ہے۔

رسول اللہ فاطمہ زہراؑ کی اولاد کے عصبہ اور باپ ہیں

(الحديث التاسع والعشرون)

اخرج الطبرانی ،عن عمر ؛ قال: قال سول االلهصلی اللهعلیهوآلهوسلم :کل بنی انثی فان عصبتهم لابیهم ما خلا ولد فاطمة، فانی عصبتهم فانا ابوهم

(حدیث۲۹)طبرانی نے ابن عمر سے نقل کیا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ عورتوں کے بچوں کی نسلی اور انتسابی بنیاد ان بچوں کا باپ ہوا کرتا ہے لیکن میری بیٹی فاطمہؑ کی اولاد کی نسلی اور انتسابی بنیاد میں ہوں یعنی میں ان کا عصبہ اور باپ ہوں۔

رسول اللہ ﷺ اولاد فاطمہؑ کے ولی اور عصبہ ہیں

(الحديث الثلاثون)

اخرج الحاکم عن جابر ،عن فاطمة الزهرا(س)؛ قال: قال سول االلهصلی اللهعلیهوآلهوسلم)):کل بنی ام ینتمون الی عصبة الاولد فاطمة فاناولیهم واناعصبتهم

(حدیث۳۰)طبرانی نے حضرت فاطمہ زہراءؑ سے نقل کیا ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ بابا جان نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہر ماں کی اولاد اپنے آبائی خاندان کی طرف منسوب ہوتی ہے لیکن میری بیٹی فاطمہؑ کی اولاد (میری طرف منسوب ہے) کیونکہ میں ان کا ولی اور منسوب الیہ ہوں۔

فاطمہؓ کے دونوں بیٹے (حسنؓ و حسینؓ) رسولؐ کے فرزند ہیں

(الحديث الحادى الثلاثون)

اخرج الحاكم ،عن جابر ؛ قال:قال رسول اللهﷺ :كل بنى ام ينتمون الى عصبة ينتمون اليهم الاولدى فاطمة فاناوليهماوعصبتهما

(حدیث ۳۱) حاکم نے جابر بن عبداللہ انصاری سے نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر ماں کے بچے اپنے آبائی خاندان اور نسلی گروہ جماعت کی طرف منسوب ہوتے ہیں لیکن میری بیٹی فاطمہؓ کے دونوں بیٹے میری طرف منسوب ہیں کیونکہ میں ان کا ولی اور ان کی بنیاد ہوں

رسول اللہ ﷺ کا سلسلہ سبب و نسب کبھی منقطع نہ ہو گا

(الحديث الثاني والثلاثون)

اخرج الطبرانى ،عن ابن عباس ؛ قال: قال رسول االلهﷺ : كل سبب و نسب منقطع يوم القيامة الا سببى و نسبى

(حدیث ۳۲) طبرانی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ قیامت میں تمام سبب اور نسب کے سلسلے ختم ہو جائیں گے لیکن میرا سلسلہ سبب و نسب ختم نہ ہو گا

رسول اللہ کا نسبی اور دامادی رشتہ کبھی نہیں ٹوٹے گا

(الحديث الثالث والثلاثون)

اخرج ابن عساكر، فى تاريخه ، عن ابن عمر ؛ قال: قال رسول االلهﷺ :كل نسب و صهر منقطع يوم القيامة الا نسبى وصهرى

(حدیث ۳۳) ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں ابن عمر سے نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ قیامت میں ہر شخص کا سلسلہ نسب اور اس کی دامادی منقطع ہو جائے گی لیکن میرا سلسلہ نسب اور میری دامادی منقطع نہ ہو گی۔

اہل بیت سے اختلاف کرنے والے شیطانی گروہ کے لوگ ہوں گے

(الحديث الرابع والثلاثون)

اخرج الحاكم ،عن ابن عباس ؛ قال: قال رسول اللهﷺ : النجوم امان لاهل الارض من الغرق ، و اهل بيتى امان لامتى من الاختلاف ، فاذا خالفها قبيلة اختلفوا فصاروا حزب ابليس

(حدیث ۳۵)حاکم نے ابن عباس سے روایت نقل کی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آسمان کے ستارے زمین والوں کو(پانی میں)ڈوبنے سے بچانے والے ہیں اور میرے اہل بیت امت کو اختلاف سے بچانے والے ہیں سنو جو قبیلہ اور قبیلہ والے ان سے اختلاف کریں تو سمجھ لو کہ وہ شیطان کے گروہ میں شامل ہو گئے۔

اولاد رسول ﷺ عذاب میں مبتلا نہ ہو گی

(الحدیث الخامس الثلاثون اخرج)

اخرج الحاکم ،عن انس؛ قال:قال رسول االلهصلی اللهعلیهوآلهوسلم :وعدنی ربی فی اهل بیتی من اقر منهم بالتوحید ولی با لبلاغ انه لا یعذبهم

(حدیث ۳۵)امام حاکم نے انس سے نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ مجھے میرے پالنے والے نے وعدہ دیا ہے کہ جو بھی میرے اہل بیت یعنی اولاد میں سے توحید الٰہی اور میری تبلیغ رسالت کی تعمیل کا اقرار کرے گا وہ انہیں عذاب میں مبتلا نہ کرے گا۔

رسول ﷺ کے اہل بیت میں سے کوئی جہنم میں نہ جائے گا

(الحدیث السادس والثلاثون)

اخرج ابن جریر فی تفسیره ،عن ابن عباس؛فی قوله تعالی: (وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی) ، قال: من رضی محمد ان لا یدخل احد من اهل بیته النار

(حدیث ۳۶)ابن جریر نے اپنی تفسیر میں ابن عباس سے اس آیت کے متعلق" ولسوف یعطیک ربک فترضی" اے! حبیب عنقریب اللہ پاک تمہیں وہ کچھ دے دے گا کہ تم راضی اور خوش ہو جاؤ گے۔ نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ اس آیت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا کا مطلب یہ ہے کہ ان کے اہل بیت اور اولاد میں سے کوئی جہنم میں نہ جائے۔

اولاد فاطمہ ؑ جنم میں نہ جائے گی

(الحدیث السابع والثلاثون)

اخرج البزار، و ابو یَعْلی،والعقیلی ، والطبرانی ،وابن شاهین ، عن ابن مسعود ؛ قال: قال رسول اللهصلی اللهعلیهوآلهوسلم :ان فاطمة احصنت فرجها فحرم الله ذریتها علی النار

(حدیث ۳۷) بزار، ابویعلی، عقیلی طبرانی اور ابن شاہین نے اپنی کتاب السنت میں ابن مسعود سے نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ میری بیٹی فاطمہؑ نے چونکہ پورے ستر و پردہ میں اپنے آپ کو رکھا ہے اس لئے اللہ پاک نے ان کی اولاد کو دوزخ میں جانے سے بچالیا ہے۔

حضرت فاطمہؑ اور ان کے دونوں بیٹے کسی عذاب میں مبتلا نہ ہوں گے

(الحدیث الثامن والثلاثون)

اخرج الطبرانی ،عن ابن عباس ؛ قال: قال رسول االلهصلی اللهعلیهوآلهوسلم لفاطمة :

ان االله غیر معذبک ولا ولدک

(حدیث۳۸) طبرانی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے ان کا بیان ہے کہ رسول ﷺ نے اپنی بیٹی فاطمہ سے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ پاک تم پر اور تمہاری دونوں اولاد پر عذاب نہ کرے گا۔

کبھی گمراہ نہ ہونے کا آسان ترین نسخہ

(الحدیث التاسع والثلاثون)

اخرج الترمذی وحسنه ،عن جابر ؛ قال: قال رسول االلهصلی اللهعلیهوآلهوسلم :یا ایها الناس انی ترکت فیکم ما اخذتم به لن تضلوا :کتاب االله و عترتی

(حدیث ۳۹) ترمذی نے جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت نقل کی ہے اور اسے حسن قرار دیا ہے جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مجمع عام میں) یہ فرمایا ہے کہ اے لوگو! میں نے (تمہارے بچاؤ کے لئے) تم میں ایسی چیز چھوڑ دی ہے کہ اگر تم نے اسے مضبوط پکڑ لیا تو ہر گز ہر گز کبھی گمراہ نہ ہو گے اور وہ کتاب اللہ اور میری عترت ہے (یعنی میرے اہل بیت ہیں)۔

شفاعت رسولؐ محبان اہل بیت کے لئے مخصوص ہے

(الحدیث الاربعون)

اخرج الخطیب فی تاریخه ،عن علی ؛ قال: قال رسول االلهصلی اللهعلیهوآلهوسلم :

شفاعتی لامتی من احب اهل بیتی

(حدیث ۴۰)خطیب نے اپنی تاریخ میں حضرت علیؑ سے نقل کیا ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ میری (شفاعت میری امت کے اس فرد کے لئے ہے جو میرے اہل بیت سے محبت کرتا ہو گا)۔

رسول اللہؐ سب سے پہلے اپنے اہل بیت کی شفاعت کریں گے

(الحديث الحادى والاربعون)

اخرج الطبرانى ،عن ابن عمر ؛ قال: قال رسول االله صلى الله عليه وآله وسلم :

اول من اشفع له من امتى اهل بيتى

(حدیث 41)طبرانی نے ابن عمر سے نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ میں سب سے پہلے اپنی امت میں سے جس کی شفاعت کروں گا وہ میرے اہل بیت ہیں۔

رسول اللہؐ قیامت میں قرآن واہل بیت کے بارے میں امت سے بازپرس کریں گے

(الحديث الثاني و الاربعون)

اخرج الطبرانى ،عن المطلب بن عبد االله بن حنطب، عن ابيه؛ قال:

خطبنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بالجعفه ، فقال: الست اولى بكم من انفسكم ؟

قالوا: بلى، يا رسول االله ! قال: فانى سائلكم عن اثنين ، عن القرآن و عترتى

(حدیث ۴۲)طبرانی نے مطلب بن عبداللہ بن حنطب اورانہوں نے اپنے باپ سے نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے بمقام جعفہ ایک خطبہ کے دوران فرمایا کہ کیا میں تمہارے نفسوں پر اولیٰ باالتصرف (یعنی پوراحاکم) نہیں ہوں؟لوگوں نے کہاضرور ہیں اے! رسول اللہ (پھر) آپ نے فرمایا(کہ جب اسے مانتے ہو تو یہ بھی سمجھ لو) کہ میں تم سے قیامت کے دن دو چیزوں کے بارے میں بازپرس کروں گا اور پوچھوں گا کہ تم نے ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا ایک قرآن مجید ہے دوسری میری عترت ہے۔

قیامت میں چار چیزوں کے متعلق سوال ضرور ہو گا

(الحديث الثالث والاربعون)

اخرج الطبرانى ،عن ابن عباس ؛ قال: قال رسول االله صلى الله عليه وآله وسلم)):لا تزول قدما جسد يوم القيامة حتى يسأل عن اربع ، عن عمره فيما افناه ، وعن جسده فيما ابلاه، وعن ماله فيما انفقه ، ومن اين اكتسبه ، و عن محبتنا اهل البيت

(حدیث ۴۳) طبرانی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے کہ ان کا کہنا ہے کہ حضرت رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ قیامت میں کوئی شخص اپنی جگہ سے اس وقت تک ہل نہ سکے گا جب تک اس سے چار چیزوں کے بارے میں سوال نہ کر لیا جائے گا پہلا سوال اس کی عمر سے متعلق ہو گا کہ اس نے اسے کس طرح صرف کیا دوسرا سوال اس کے جسم کے بارے میں ہو گا کہ اسے کس طرح برتا یا تیسرا سوال اس کے مال کے بارے میں ہو گا کہ اسے کس کام میں خرچ کیا اور اسے کہاں سے لایا چوتھا سوال ہم اہل بیت کی محبت کے بارے میں ہو گا (کہ کس درجہ ان سے محبت کی)

سب سے پہلے اہلبیتِ رسول حوض کوثر پر وارد ہونگے

(الحديث الرابع والاربعون)

اخرج الديلمی ،عن علی ؛ قال:سمعت رسول االلهصلى اللهعليهوآلهوسلم يقول:

اول من يرد علىّ الحوض اهل بيتی

(حدیث ۴۴) دیلمی نے حضرت علیؑ سے نقل کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ سب سے پہلے حوض کوثر پر میرے پاس جو پہنچے گا وہ میرے اہل بیت ہونگے۔

اولاد کو تین باتوں کی تلقین کا حکم

(الحديث الخامس والأربعون)

اخرج الديلمی ، عن علی ؛ قال: قال رسول االلهصلى اللهعليهوآلهوسلم :ادبوااولادكم علی ثلاث خصال: حب نبيكم ، حب اهل بيته ، وعلى قرائة القرآن ، فان حملة القرآن فی ظل االله يوم لا ظل الا ظله مع انبيائه و اصفيائه

(حدیث ۴۵) دیلمی نے حضرت علیؑ سے نقل کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اپنی اولاد کو تین باتوں کی عادت ڈالو اپنے نبی کی محبت ان کے اہل بیت کی مودت اور تلاوت قرآن مجید کیونکہ قرآن مجید کو تھامنے والے (پڑھنے اور حفظ کرنے والے) اس دن انبیاء واصفیاء کے ساتھ اللہ کی رحمت کے سایہ میں ہوں گے جس دن اس کے سایہ کے سواء کوئی سایہ نہ ہو گا۔

پل صراط پر وہی ثابت قدم رہے گا جو محب اہلبیت ہو گا

(الحديث السادس والاربعون)

اخرج الديلمی ، عن علی ؛ قال: قال رسول االلهصلى الله عليه وآله وسلم)):اثبتكم على الصراط اشدكم حباً لاهل بيتى و اصحابى

(حدیث ۴۶) دیلمی نے حضرت علیؑ سے نقل کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ پل صراط پر تم لوگوں میں سے وہی لوگ ثابت قدم رہیں گے جو میرے اہل بیت اور (نیک کردار) اصحاب کو زیادہ چاہنے والے ہوں گے۔

سادات کی خدمت کرنے والے بخشے جائیں گے

(الحديث السابع والاربعون)

اخرج الديلمی ، عن علی ؛ قال: قال رسول االلهصلى الله عليه وآله وسلم :اربعة انا لهم شفيع يوم القيامة ، المكرم لذريتی ، والقاضی لهم الحوائج ، والساعی لهم فی امورهم ، عندما اضطروا اليه ، والمحب لهم بقلبه و لسانه

(حدیث ۴۷) دیلمی نے حضرت علیؑ سے نقل کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ قیامت کے دن میں چار قسم کے لوگوں کی شفاعت کروں گا جو میری ذریت (اولاد) کی عزت و تعظیم کرنے والوں میں

سے ہوں گے اور جو ان کی حاجت روائی کرنے والے ہوں گے اور جو ان معاملات مشکلات اور کاموں میں اس وقت مددگار ہوں گے جبکہ وہ اس میں مضطر اور حیران و پریشان ہوں اور جو انہیں دل و زبان سے دوست رکھتے ہوں۔

آل محمدؐ کو اذیت پہنچانے سے اللہ پاک غضبناک ہوتا ہے

(الحديث الثامن والاربعون)

اخرج الديلمی ، عن ابی سعيد ؛ قال:قال رسول االلهصلى الله عليه وآله وسلم :اشتد غضب االله على من آذانی فی عترتی

(حدیث ۴۸) دیلمی نے ابو سعید خدری سے نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ کا غضب اس پر نہایت سخت ہوتا ہے جو مجھے میرے اہل بیت کے بارے میں ستاتا ہے۔

چھ قسم کے لوگوں کو اللہ پاک برا جانتا ہے

(الحديث التاسع)

اخرج الديلمی ، عن ابی هريرة ؛ قال: قال رسول االلهصلیاللهعليهوآلهوسلم :ان االله يبغض الآکل فوق شبعه ،والغافل عن طاعة ربه، والتارک لسنة نبيه ، والمخفر ذمته ، والمبغض عترة نبيه ، والموذی جيرانه

(حدیث ۴۹) دیلمی نے ابوہریرہ سے نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ پاک ان چھ قسم کے لوگوں کو بری نگاہ سے دیکھتا اور انہیں دشمن رکھتا ہے بھوک سے زیادہ کھانے والے کو، اللہ کی بندگی سے غفلت کرنے والے کو، سنت رسولؐ کے ترک کرنے والے کو، عہد شکن اور وعدہ وفائی نہ کرنے والے کو اپنے نبی کی عترت سے بغض وعناد رکھنے والے کو اور اپنے ہمسایوں کو ستانے والے کو۔

اچھے سادات تعظیم کے اور برے سادات عفو کے مستحق ہیں

(الحديث و الخمسون)

اخرج الديلمی ، عن ابی سعيد الخدری ؛ قال: قال رسول االلهصلیاللهعليهوآلهوسلم :اهل بيتی والانصار کرشی و عيبتی ، و موضع سرتی و امانتی ، فاقبلوا من محسنهم ، وتجاوزوا عن مسيئهم

(حدیث ۵۰) دیلمی نے ابوسعید سے نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ میرے اہل بیت (سادات) اور انصار میرے قلب وجگر ہیں ان کے اچھوں کا خیر مقدم کرو اور ان کے بروں کو درگذر کرو۔

فرزندان عبد المطلب پر احسان کا بدلہ رسول اللہؐ دیں گے

(الحديث الحادی و الخمسون)

اخرج ابو نعيم فی الحلية ،عن عثمان بن عفان ؛ قال: قال رسول االلهصلیاللهعلیهوآلهوسلم : من اولی رجلاً من بنی عبد المطلب معروفاً فی الدنيا فلم يقدرالمطلبی علی مکافأته، فانا أکافئه ،عنه يوم القيامة

(حدیث ۵۱) ابونعیم نے حکیم سے انہوں عثمان بن عفان سے نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص اولادِ عبد المطلب کے ساتھ دنیا میں کوئی نیکی یا اس پر کوئی احسان کرے گا اور وہ مطلبی اس کا بدلہ نہ دے سکے گا تو قیامت کے دن میں اس کی طرف سے بدلہ دوں گا۔

قیامت میں اولادِ عبد المطلب پر نیکی کا بدلہ رسول اللہؐ دینگے

(الحديث الثاني و الخمسون)

اخرج الخطيب ،عن عثمان بن عفان ؛ قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم :من صنع صنيعة الى احد من خلف عبد المطلب فى الدنيافعلىَّ مكافأتُه اذا لقينى

(حدیث ۵۲)خطیب نے عثمان بن عفان سے نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص اولادِ عبد المطلب کے ساتھ اس دنیا میں کوئی نیکی کرے گا تو اس وقت جب کہ وہ مجھے قیامت میں ملے گا اس کو میں روز قیامت بدلہ دوں گا۔

اہلبیت پر احسان کرنے والے کو رسول اللہؐ قیامت میں بدلہ دیں گے

(الحديث الثالث و الخمسون)

اخرج ابن عساكر ،عن على ؛ قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم :من صنع الى احد من اهل بيتى يداً كافأته يوم القيامة

(حدیث ۵۳) ابن عساکر نے علی ابن ابی طالبؑ سے نقل کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس شخص نے میرے اہل بیت میں سے کسی کی دستگیری کی میں قیامت کے دن اس کو اس نیکی کا بدلہ دوں گا۔

اہلبیت سے تمسک نجات کا ذریعہ ہے

(الحديث الرابع و الخمسون)

اخرج الباوردى عن ابى سعيد ؛قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم :انى تارك فيكم ما ان تمسكتم به لن تضلوا ، كتاب الله سبب طرفه بيد الله، وطرفه بايديكم ، وعترتى اهل بيتى ، وانهما لن يفترقا حتى يردا علىّ الحوض

(حدیث ۵۴) باوردی نے ابو سعید سے نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ میں تم میں وہ چیز چھوڑے جاتا ہوں کہ اگر تم اس سے تمسک کرو گے تو ہر گز ہر گز بھی گمراہ نہ ہو گے اور وہ کتاب اللہ جو اللہ اور تمہارے درمیان رسی کی مانند واسطہ ہے اس کا ایک سرا اللہ کے ہاتھ میں ہے اور دوسرا سرا تمہارے ہاتھوں میں ہے اور دوسری میری عترت ہے (یعنی میرے اہل بیت ہیں) (یقین رکھو) کہ یہ دونوں کتاب اللہ اور اہل بیت ہر گز ہر گز ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے یہاں تک کہ دونوں حوض کوثر پر ملے جلے میرے پاس پہنچیں گے۔

اللہ کی کتاب اور رسولؐ کے اہلبیت امت کی نجات کے ذریعے ہیں

(الحدیث الخامس والخمسون)

اخرج احمد والطبرانی ، عن زید بن ثابت ؛قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم :انی تارک فیکم خلیفتین ، کتاب اللہ حبل ممدود ما بین السماء والارض ، و عترتی اھل بیتی ، وانھما لن یفترقا حتی یردا علیّ الحوض

(حدیث ۵۵)احمد اور طبرانی نے زید بن ثابت سے نقل کیا ہے ان کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ میں تم میں اپنے دو خلیفہ چھوڑے جاتا ہوں ایک کتاب اللہ ہے جو آسمان اور زمین کے درمیان کھینچی ہوئی رسی کی مانند ہے دوسری میری عترت (یعنی میرے اہل بیت) ہیں اور یہ دونوں اس وقت تک ہر گز ہر گز ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے جب تک کہ میرے پاس حوض کوثر پر نہ پہنچ جائیں۔

چھ قسم کے لوگوں پر اللہ اور رسول اللہؐ نے لعنت کی ہے

(الحدیث السادس والخمسون)

اخرج الترمذی و الحاکم ، والبیہقی فی " شعب الایمان " عن عائشۃ ؛ مرفوعاً: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)):ستۃ لعنتھم ولعنھم اللہ و کل نبی مجاب : الزائد فی کتاب اللہ ، والمکذب بقدر اللہ ،والمتسلط بالجبروت ، فیعز بذالک من اذل اللہ ، ویذل من اعز اللہ ، والمستحل بحرام اللہ، والمستحل من عترتی ما حرم اللہ ، والتارک لسنتی

(حدیث ۵۶)ترمذی، حاکم اور بیہقی نے اپنی کتاب شعب الایمان میں عائشہ بنت ابی بکرؓ سے نقل کیا ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ چھ قسم کے لوگ ایسے ہیں جن پر اللہ نے اور ہر نبی مستجاب الدعوات نے لعنت کی ہے کتاب اللہ میں زیادتی کرنے والے، قضاء وقدر الٰہی کو جھٹلانے والے حکومت پر جبراً قبضہ کرنے والے، اس کے ذریعہ سے ان لوگوں کو جنہیں اللہ نے ذلیل رکھا ہے بلندی دینے والے، اور جنہیں اللہ نے عزت دی ہے انہیں ذلیل کرنے والے، اور اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال سمجھنے والے، اور میری عترت کی اس عزت و حرمت کی بربادی کو جو انہیں اللہ نے عطا کی ہے حلال سمجھنے والے، میری سنت سے دستکش ہونیوالے۔

چھ قسم کے لوگ اللہ ورسولؐ کی نظر میں ملعون ہیں

(الحديث السابع و الخمسون)

اخرج الديلمى فى الافراد ،والخطيب فى المتفق ، عن على ؛قال: قال رسول االلهصلى اللهعليهوآلهوسلم :ستة لعنهم االله ،ولعنتهم، وكل نبى مجاب : الزائد فى كتاب الله ، والمكذب بقدر االله ، والراغب عن سنتى الى بدعة ،والمستحل من عترتى ما حرَّم االله ، والمتسلط على امتى بالجبروت ، ليعز من اذل االله ، ويذل من اعز الله ، والمرتد اعرابياً بعد هجرته

(حدیث ۵۷)دار قطنی نے کتاب افراد میں اور خطیب نے کتاب المتفق والمفترق میں حضرت علیؑ سے نقل کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ چھ قسم کے لوگ ایسے ہیں جن پر (میں نے)اللہ پاک نے اور ہر اس نبی نے جس کی دعا مسترد نہیں ہوتی لعنت کی ہے جو کتاب اللہ میں زیادتی کرے، جو اللہ کے قضاوقدر کو جھٹلائے، جو میری سنت سے منہ موڑ کر بدعت کے روبراہ ہو جائے، میری عترت کے بارے اس چیز کو حلال سمجھے جسے اللہ پاک نے حرام قرار دیا ہے، جو جبر اور طاقت سے میری امت پر اس لئے چھا جائے کہ اسے بلندی دے دے جسے اللہ نے پست کیا ہے اور اس کو پست کردے جسے اللہ نے بلندی اور عزت دی ہے وہ اعرابی(شخص)جو ہجرت کے بعد واپس چلا جائے۔

تین چیزیں ایسی ہیں جن سے دین اور دنیا سنورتے ہیں

(الحديث الثامن والخمسون)

اخرج الحاكم فى تاريخه ،والديلمى ،عن ابى سعيد ؛ قال: قال رسول االلهصلى اللهعليهوآلهوسلم :ثلاث من حفظهن حفظه االله له دينه و دنياه ،ومن ضيعهن لم يحفظ االله له شيئًا، حرمة الاسلام ، وحرمتى ، وحرمة رحمى

(حدیث ۵۸)حاکم اپنی تاریخ میں اور دیلمی نے ابو سعید سے نقل کیا ہے ان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ تین چیزیں ایسی ہیں کہ جن کی کوئی شخص حفاظت کرے تو اللہ پاک اس کے دین اور دنیا کی حفاظت کرے گا اور جو انہیں ضائع کردے گا تو اللہ پاک اس کی کسی چیز کی حفاظت نہ کرے گا اور وہ تین چیزیں یہ ہیں اسلام کا احترام، میرا احترام، میری اولاد کا احترام۔

ساری دنیا کے لوگوں میں بنی ہاشم سب سے بہتر ہیں

(الحديث التاسع والخمسون)

اخرج الديلمی ،عن علی ؛قال: قال رسول اللهﷺصلی اللهعليهوآلهوسلم :خير الناس العرب ، وخير العرب القريش ، وخير قريش بنو هاشم

(حدیث ۵۹)دیلمی نے حضرت علی کرم اللہ وجہ سے نقل کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ تمام انسانوں میں سب سے بہتر عرب ہیں اور عرب میں سب سے بہتر قریش ہیں اور قریش میں سب سے بہتر بنی ہاشم ہیں۔